Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۸ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۴ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۳۷ء جلد ۲۹

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری تقرر مسٹر حشمت علی خاں، بی۔اے، ایل ایل۔بی عہدہ اسپیشل مجسٹریٹ معہ عطائے اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم	۲		۴	منظوری معافی و اخراج رقم بقایا ذمگی نذیر احمد جانب	۳۹۳
۲	منظوری مستقلی حمیدہ خاتون ٹیچرس	۳۹۲		۵	〃 〃 〃 〃 〃 〃 علی حسین	۳
۳	منظوری ایزادی دفعہ ۱۷ دستور العمل دیہات نو آبادی	۲				
		۳۹۳				

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری توسیع ملازمت سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون	۵		۳	منظوری رخصت مولوی سید محمد داؤد صاحب پروفیسر عربی مدرسہ عالیہ	۵۹۶
۲	منتقلی رقم از سیف فنانس معہ الاؤنس بجیب شفاخانہ ذیباتے الاؤنس ڈاکٹر مہابیر پرشاد صاحب	〃		۳	عطائے الاؤنس کارکردگی مس نور جہاں بیگم ٹیچر گورنمنٹ گرلز اسکول	۶

(مطبوعہ سٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۱۵ دسمبر ۱۹۳۰ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ۔ مسٹر حشمت علی خاں بی۔ اے۔ ایل ایل بی کا تقرر بعہدہ اسپیشل مجسٹریٹ معطائے اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوئم منظور کیا جاتا ہے۔ گریڈ منظور شدہ عہدہ مجسٹریٹ کی تنخواہ ملے گی۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　　　　سررشتہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ کی تجویز ہے کہ ریاست ہذا میں مجسٹریٹوں کا انتظام مثل برٹش انڈیا کے ہونے کے سلسلہ میں اصلاحی قدم بتدریج اٹھایا جائے گا۔ اس وقت ریاست میں مسٹر محمد اسلم خاں صاحب اڈیشنل چیف مجسٹریٹ کے علاوہ باقی مجسٹریٹ صاحبان قدیمی طریقہ پر کام کرنے کے عادی ہیں اور ان کا کام اس معیار پر نہیں ہے جیسا کہ ندیافتہ اشخاص سے امید کی جاسکتی ہے۔ فی الحال اس سلسلہ میں یہ تجویز ہے کہ اسپیشل مجسٹریٹ درجہ اول کی خالی آسامی پر ۱۵ دسمبر ۱۹۳۰ء مسٹر حشمت علیخاں بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (جو کچھ عرصہ سے آنریری خدمات انجام دے رہے ہیں) کا تقرر بعطائے اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوئم بشاہرہ گریڈ منظور شدہ مجسٹریٹی منظور فرمایا جائے۔ اس عرصہ میں مسٹر حشمت علی خاں آن کے اور اڈیشنل چیف مجسٹریٹ صاحب کے زیر نگرانی کام کریں گے۔ عملہ وغیرہ بجٹ میں منظور ہو چکا ہے۔ اس لئے بجٹ پر کسی قسم کا بار نہیں پڑے گا۔ کونسل نے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۴ دسمبر ۱۹۳۰ء میں تجویز مذکور سے اتفاق کر لیا ہے۔ بنا برآں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز معروضہ بالا شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب　　　　دولت و اقبال بادو دائم

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء

بتعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۵ دسمبر ۱۹۳۰ء　　　　دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۵ دسمبر ۱۹۳۰ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ۔ حمیدہ خاتون ٹیچرس کو یکم دسمبر ۱۹۳۰ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات واپس ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　　　　سررشتہ

جناب عالی

حمیدہ خاتون ساکنہ مرادآباد کا غیر مستقل تقرر ایک سال کیلئے خورشید گرلس اسکول میں بشاہرہ پندرہ روپیہ ماہوار ہوا تھا۔ جس کی میعاد ۳۰ نومبر ۱۹۳۰ء کو ختم ہو گئی۔ ہیڈ مسٹرس صاحبہ کی تحریک

رعالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے یکم دسمبر ۱۹۳۲ء سے مستقلی کی سفارش کی ہے۔ اور تحریر کیا ہے کہ گرلس اسکول کیلئے باقاعدہ تعلیمیافتہ استانیاں رام پور کی نہ ملنے کے باعث باہر کی رہنے والی استانیاں رکھی گئی ہیں۔ اگرچہ قبل ازیں کونسل سے ساۃ مذکورہ کے تقرر کی اجازت حسب مشورہ سروس سلکشن بورڈ بتاریخ ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۱ء ہو چکی ہے۔ لیکن چونکہ بتاریخ ۵ر اکتوبر ۱۹۳۲ء حکم ہمایوں صادر ہو چکا ہے کہ تا صدور حکم بر رپورٹ کمیٹی تحقیقات تقرر ملازمان خلاف حکم ہمایوں نمبر ۱۰ مورخہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۳۲ء۔ جملہ ملازمان غیر باشندگان رامپور کا تقرر جدید مستقل یا غیر مستقل بلا حکم خاص اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم نہ کیا جائے۔ بنابرآں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ معلی سے حکم تقرر مستقل حمیدہ خاتون ٹیچر باشندہ ضلع غیر شاہر و پندرہ روپیہ از یکم دسمبر ۱۹۳۲ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدارت احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۲ر دسمبر ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:۔ واقع ۱۵ر دسمبر ۱۹۳۲ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ، دستور العمل دیہات نو آبادی میں دفعہ ۱۲ کی ایزادی منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

نو آبادکاروں کی درخواست ہائے حصول آراضی بموجب دفعہ ۱۱ دستور العمل دیہات نو آبادی بلا سٹامپ سے مستثنیٰ ہیں یعنی سادہ کاغذ پر گزرتی ہیں۔ نو آبادکاروں کی ضروریات اور سہولتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے افسران مال نے دوسری متفرق درخواستوں کو بھی اسٹامپ سے مستثنیٰ کئے جانے کی تجویز کی ہے۔ چنانچہ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے بمشورہ عالی مرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر اس سلسلہ میں دستور العمل دیہات نو آبادی میں دفعہ ۱۲ کی ایزادی سے اتفاق کیا ہے۔ جس کا مضمون حسب ذیل ہے۔

"دفعہ ۱۲۔ نو آبادکار اپنی ضروریات کے متعلق متفرق درخواست بصیغہ متفرقات سادہ کاغذ پر پیش کر سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ان درخواستوں کا تعلق نمبری مقدمات سے نہ ہو۔"

کونسل نے بھی جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۳ر دسمبر ۱۹۳۲ء میں عبارت دفعہ ۱۲ کی ایزادی سے اتفاق کر لیا ہے۔ بنابرآں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے بنظر سہولت آبادکاران دستور العمل دیہات نو آبادی میں دفعہ ۱۲ مندرجہ بالا کی ایزادی کا حکم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت اقبال باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدارت احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے کارروائی داخل دفتر وغیرہ بخدمت عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہوں۔ ۱۵ر دسمبر ۱۹۳۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:۔ واقع ۱۵ر دسمبر ۱۹۳۲ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ معافی واخراج [illegible] لگایا ڈھنگی نذیر محمد خاں مساجد تعدادی ۱/۲ ۔۔۔ کی منظوری دی جاتی ہے۔

کا غذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میر منشی

جناب عالی

نذیر احمد خاں مستاجر موضع سنڈیا ملحق سنگرا و کریم پور (ملحقہ) خور تحصیل کے ذمہ سنہ ۱۳۳۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف کی بقایاہائے تک ... تھی اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء میں نامبردہ نے ... داخل کئے اور ... کی باقساط داخل کرنے کی منظوری ہوئی۔ مستاجر نے اس بقایا کی معافی کی درخواست دی۔ جسپر عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے جدید پالیسی کے بموجب اس نظر سے حساب بنوایا کہ اگر تخفیف جمع سنہ ۱۳۳۹ف سے دیجاتی تو مستاجر کے ذمہ کس قدر بقایا نکلتی۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ مستاجر کے ذمہ کوئی بقایا نہیں نکلتی۔ بنابرآں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے رقم مذکور کی معافی کی تجویز کی ہے جس سے کونسل نے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۴ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء میں اتفاق کر لیا ہے۔ لہٰذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم معافی و اخراج رقم بقایا تعدادی ... شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۴ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہوں۔

بعد ختم کارروائی داخل دفتر ہوں

۱۵ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۵ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم)

حسب صراحت عرضداشت معافی و اخراج رقوم بقایا ذمگی علی حسین خاں مستاجر کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات واپس ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میر منشی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے بابتہ معافی بقایا ذمگی علی حسین خاں مستاجر باقیدار اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۴ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء میں یہ تفصیل پیش کی کہ:-

۱- نامبردہ کے ذمہ سنہ ۱۳۳۸ف کی کل بقایا تعدادی ... ہے جو وجہ ناقابل وصول ہونے کے قابل عطائے معافی ہے۔

۲- بقایا سنہ ۱۳۳۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف کی تعداد ... ہے جس کے ۵۵ فیصدی ... ہوتے ہیں۔ لیکن بندوبست سنہ ۱۳۴۲ف کی رو سے مالگزاری کی جو ترمیم ہوئی ہے اس کے حساب سے ... مستاجر سے قابل وصول رہتے ہیں جو وصول کئے جائیں گے۔ باقی ... قابل اخراج ہیں۔ سنہ ۱۳۴۲ف سے مستاجر جملہ دیہات سے بیباق ہے۔

کونسل نے رقم معروضہ ۱ تعدادی ... کی معافی و اخراج سے اتفاق کیا ہے۔ اور رقم مندرجہ ۲ تعدادی ... کے اخراج سے اس شرط کیسا تھ اتفاق کیا ہے کہ اگر مستاجر ... کی رقم داخل کر دے تو بقیہ رقم خارج کر دی جائے۔ بنابرآں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری معافی و اخراج رقوم حسب معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۴ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے حضور بھیجے جائیں۔ وہاں سے بعد ختم کارروائی داخل دفتر کئے جائیں۔ ۱۵ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ مورخہ ۱۳؍ دسمبر ۳۷ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۳؍ دسمبر ۱۹۳۷ء میں تجویز عالیرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک ورکس بابت توسیع دو سال بہ ملازمت مسٹر جان والٹر ڈکریوز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون باستثناء از شرط پچپن سال پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

مسٹر جان والٹر ڈکریوز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کی ملازمت میں بسلسلہ عمر پچپن سال۔ ایک سال کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بہ گزٹ ہو۔ (دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل)

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ مورخہ ۱۱؍ دسمبر ۱۹۳۷ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۳؍ دسمبر ۱۹۳۷ء میں تجویز عالیرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر بابت منظوری منتقلی اکتیس روپیہ از مد خرید ادویہ مد کنٹنجنسی بجٹ شفاخانہ فوج برائے ادائے گی بہ ڈاکٹر صابر پرشاد صاحب بزمانہ رخصت رعایتی ایک ماہ ڈاکٹر محمد احمد رشید صاحب از ۳؍ جولائی ۱۹۳۶ء پیش ہو کر واضح ہوا کہ صیغہ فائنانس نے ۳۱ یوم کے کرایہ تانگہ ڈاکٹر صابر پرشاد صاحب کو جس کی تعداد بحساب یک روپیہ یومیہ مبلغ اکتیس روپیہ ہوتی ہے الاونس کارکردگی متصور کرتے ہوئے منتقلی و ادائیگی رقم سے اتفاق کیا ہے۔

بنابراں طے پایا کہ:۔

مبلغ اکتیس روپیہ مد الاونس کارکردگی ملازمان بجٹ فائنانس سے بمد الاونس بجٹ شفاخانہ فوج برائے ادائیگی الاونس کارکردگی بہ ڈاکٹر صابر پرشاد صاحب منتقل کیجانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بہ گزٹ ہو۔ (دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل)

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ مورخہ ۱۳؍ دسمبر ۱۹۳۷ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۴؍ دسمبر ۱۹۳۷ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت علالت مولوی سید محمد داؤد صاحب پروفیسر عربی مدرسہ عالیہ از ۲۲؍ اگست ۱۹۳۷ء تا ۳۰؍ نومبر ۱۹۳۷ء بوضع نصف تنخواہ بہ تنسیخ رخصت رعایتی محصلہ سابقہ ایکماہ بائیس یوم از ۲۲؍ اگست ۱۹۳۷ء تا ۱۲؍ اکتوبر ۱۹۳۷ء پیش ہو کر واضح ہوا کہ حسب تصدیق فائنانس مولوی سید محمد داؤد صاحب کی کل رخصت بشمول رخصت رعایتی سابقہ ایکماہ بائیس یوم ۳۰؍ نومبر ۱۹۳۷ء تک تین ماہ دس یوم کی ہوتی ہے تین ماہ سے زیادہ رخصت ایک وقت میں ملنے کا قاعدہ نہیں ہے اسکے علاوہ سال رواں میں انکو صرف دو ماہ آٹھ یوم کا استحقاق رخصت رعایتی حاصل ہے۔ بنابراں بمنسوخی رخصت سابقہ کل رخصت از ۲۲؍ اگست ۳۷ء تا ۳۰؍ نومبر ۳۷ء جملہ تین ماہ دس یوم رخصت علالت بوضع نصف تنخواہ قابل منظوری ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب اتفاق فائنانس۔ مولوی سید محمد داؤد صاحب کی کل رخصت بہ تنسیخ رخصت رعایتی محصلہ سابقہ ایک ماہ بائیس یوم از ۲۲ ر اگست ۱۹۳۷ء تا ۱۲ ر اکتوبر ۱۹۳۷ء بصورت رخصت علالت بوضع نصف تنخواہ از ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء تا ۳۰ ر نومبر ۱۹۳۷ء منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل آف اسٹیٹ :- مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۷ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۴ ر دسمبر ۱۹۳۷ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری علاوئے الاؤنس کارکردگی پچیس (۲۵) روپیہ ماہانہ بمس نور جہاں بیگم ٹیچرس خورشید گرلس اسکول بزمانہ انجام دہی خدمات ہیڈ مسٹرس پیش ہوکر واضح ہوا کہ مس نور جہاں بیگم نے ۲ ر اپریل ۱۹۳۷ء سے ۳۱ ر اگست ۱۹۳۷ء تک ہیڈ مسٹرس کی خالی آسامی کی خدمات اپنے فرائض کے علاوہ انجام دی ہیں اگرچہ ہیڈ مسٹرس کی تنخواہ دو سو روپیہ ماہانہ کا ۱/۵ چالیس (۴۰) روپیہ ماہانہ ہوتا ہے۔ لیکن عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے پچیس (۲۵) روپیہ ماہانہ الاؤنس کی سفارش فرمائی ہے۔ جس سے فائنانس کو اتفاق ہے۔

بنا برآں طے پایا کہ :-

حسب اتفاق فائنانس۔ بزمانہ انجام دہی خدمات عہدہ ہیڈ مسٹرس از ۲ ر اپریل ۱۹۳۷ء تا ۳۱ ر اگست ۱۹۳۷ء مس نور جہاں بیگم ٹیچرس خورشید گرلس اسکول کو مبلغ پچیس (۲۵) روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی دلایا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل